بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 26 صفر، 1442ھ | 13/10/2020 | نمبر: 19/1442

پریس ریلیز

مہنگائی کا طوفان سرمایادارانہ معاشی نظام کا تحفہ ہے جو جمہوریت اور آمریت دونوں میں یکساں طور پر نافذ ہوتا ہے

مہنگائی کی طوفانی لہر جو پچھلے دو سالوں سے شدت سے پاکستان کو لپیٹ میں لئے ہوئے ہے، اب برداشت کی تمام حدود سے باہر ہو رہی ہے۔ آٹا، دالیں، سبزیاں، انڈے، گوشت، چینی، بجلی و گیس کے بل، سکول فیس آبادی کے بڑے طبقے کی برداشت سے باہر ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ غریب چائے میں دودھ کے بجائے ٹی وائٹنر بھی افورڈ نہیں کر پا رہا۔ دوسری جانب باجوہ۔عمران حکومت سیاسی شعبدہ بازی اور کھیل تماشوں کے ذریعے اس موضوع سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ پس کبھی وہ "پیر کے دن سے " تمام حکومتی وسائل مہنگائی کنٹرول کرنے کیلئے استعمال کرنے کا اعلان کرتی ہے تو کبھی 'ٹائیگر فورس' کو مارکیٹ ریٹ معلوم کرنے کی ہدایات جاری کرتی ہے جیسے کہ حکومت آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر مبنی پالیسیوں کے نتائج سے واقف نہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انیس بیس کے فرق کے ساتھ مہنگائی میں مسلسل اضافہ سرمایہ دارانہ نظام کی مستقل خاصیت ہے، مشرف حکومت ہو، یا زرداری-کیانی سرکار، راحیل۔نواز حکومت ہو یا باجوہ۔عمران، یہ نظام اور پالیسیاں تبدیل نہیں ہوتیں۔ اسلئے عوام کی حالت زار بھی تبدیل نہیں ہوتی!

موجودہ مہنگائی کی طوفانی لہر کی تین بڑی وجوہات ہیں۔ مصنوعی کاغذی کرنسی کا نظام جس کی معاشرے میں ترسیل شرح سود سے کنٹرول کی جاتی ہے جو افراطِ زر میں عمومی مہنگائی کا سبب بنتا ہے۔ جبکہ اسلام میں کرنسی سونے اور چاندی پر مبنی ہونے کے باعث ریاست خلافت میں افراط زر جڑ سے ختم ہو جاتی ہے کیونکہ کوئی حکومت مالیاتی (Fiscal) خسارہ پورا کرنے کیلئے نوٹ نہیں چھاپ سکتی نہ ہی شرح سود کی کمی و بیشی سے معاشرے میں کرنسی کی مقدار کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ مہنگائی کی دوسری وجہ حکومت کی جانب سے ڈیمانڈ سپلائی کے میکینزم کی نگہداشت میں نااہلی اور کرپٹ حکومتی عہدیداروں کا اس عمل کی نگہداشت میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کو سپورٹ کرنا ہے، جس سے مارکیٹ میں اشیاء ضرورت کی کمی کی وجہ سے ان کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام کے جمہوری حکمران عالمی طاقتوں اور مقامی سرمایہ داروں کے فرنٹ مین بن کر سپلائی چین کو ہائی جیک کرنے کی کوششوں میں کوئی مداخلت نہیں کرتے بلکہ الٹا ان کی بلیک میلنگ میں آکر ان کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ یہ سرمایہ دار ذخیرہ اندوزی کرکے اور کارٹیل بنا کر سپلائی کی قلت پیدا کرتے ہیں تاکہ اشیاء کی قیمت بڑھا کر دن دوگنا، رات چوگنا منافع کما سکیں۔ دوسری جانب حکومت آئی ایم ایف کو ڈالر کی قسطیں پوری کرنے کے چکر میں ضروری اشیاء درآمد ہی نہیں کرتی یا تاخیر سے درآمد کرتی ہے خواہ وہ تیل، LNG ہو یا گندم، چینی اور دیگر اجناس، تاکہ ڈالر کو 'بچا' کر کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ کم کیا جاسکے اور بین الاقوامی سود خوروں کی قسطیں پوری کی جاسکیں خواہ عوام کے پاس دو وقت کے

کھانے کی روٹی ہی کیوں نہ ختم نہ ہو جائے، یوں سپلائی کی مزید قلت معاملہ اور بگاڑ دیتی ہے۔ مزید بر آں حکومت اپنی ذمہ داری میں نا اہلی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور عوام کی دیکھ بھال اور سپلائی چین مینجمنٹ کی اپنی عمومی ذمہ داری سے غفلت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اسلام میں خلیفہ مسئول ہے اور وہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبود اور ان کی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ دار ہے جس کے بارے میں آخرت میں اس کا سخت محاسبہ ہو گا۔ پس خلیفہ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت ایکشن لے کر تعزیری سزائیں نافذ کرتا ہے۔ مناپلی اور کارٹیل بنانے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے اور ریاستی وسائل اور عقوبات کے نظام سے اس کا قلع قمع کرتا ہے، اور ملکی تاجروں کیلئے درآمدات پر تمام ٹیکسز کا خاتمہ کرتا ہے تاکہ مارکیٹ سپلائی پر چند سرمایہ داروں کی اجارہ داری قائم نہ ہو سکے، اور یہ سب خلیفہ کی صوبدید نہیں بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات ہیں، جس کا نفاذ خلیفہ پر لازم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ **مَنْ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ "جو کوئی اشیائے خوراک ذخیرہ کرکے مسلمانوں کو اس سے محروم کرے گا تو اللہ اسے جذام اور افلاس کا شکار کر دے گا"** (ابن ماجہ بروایت عمر رض)

مہنگائی میں اضافے کی تیسری بڑی وجہ انرجی کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہے جس سے کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کی لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ بجلی بنانے کے کارخانوں کی نجکاری جس کی وجہ سے انرجی انفراسٹرکچر میں سود پر مبنی سرمایہ کاری اور عالمی اور نجی سرمایہ داروں کو منافع کی گارنٹی مہنگی بجلی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اسلام انرجی کے وسائل کو عوامی ملکیت قرار دیتا ہے اور سود کا انکار کرتا ہے۔ خلیفہ کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ تیل اور گیس کے ذخائر یا بجلی بنانے کے کارخانوں کی نجکاری کر سکے، یوں اسلام انرجی کی قیمتوں کو متوازن اور عوام کی پہنچ میں رکھتا ہے۔

پی ٹی آئی پروجیکٹ پچھلے جمہوری اور آمرانہ پروجیکٹس کی مانند ناکام ہو چکا ہے کیونکہ اسلام کے علاوہ کوئی بھی نظام مسلم دنیا میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ خلافت کا سورج دنیا کے افق پر طلوع ہونے والا ہے۔ تو اے اہل قوت، ان ناکام پروجیکٹوں پر اپنی توانائیاں لگانا بند کر کے اللہ کے پروجیکٹ کے انصار بنو، تاکہ اللہ کی مدد تمہارے حاصل حال ہو۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس